Date: ____________ Day: ____________

عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو کون سے مسائل درپیش ہیں۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اُن کا حل تجویز کیجیے۔

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی روحانی اور مادی ضروریات پوری کرنے کے لیے انہیں بے پناہ انعامات اور وسائل سے نوازا۔ قرآن مجید اور اسوہ رسول حسنہ کی شکل میں مسلمانوں کی روحانی ضروریات کو پورا کیا۔ خانہ کعبہ اور روضہ رسول ﷺ کی صورت میں اُمت کو مرکز عطا فرمایا اور مادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بے شمار وسائل عطا فرمائے۔ اس وقت دنیا کے نقشے پر 57 کے قریب مسلمان ممالک موجود ہیں جن میں مملکت خداداد پاکستان ایٹمی صلاحیت کی حامل ہے۔ مسلمان دنیا کی آبادی کا 21 فیصد ہیں، تیل کے مجموعی ذخائر میں سے 69 فیصد ان کے پاس ہیں جبکہ گیس کے ذخائر کے حوالے سے بھی مسلمان ممالک مالا مال ہیں۔ ان سب کے باوجود بھی اُمتِ مسلمہ بہت سے مسائل سے دوچار ہے۔ جس میں اُمت کو درپیش داخلی مسائل مثلاً امن و امان کا مسئلہ، غربت و بے روزگاری کی وجہ سے ترقی کی راہ میں رکاوٹ، انسانی حقوق اور آزادی کا بحران، خواتین پر تشدد وغیرہ۔ عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو خارجی مسائل کا بھی سامنا ہے مثلاً مغربی تہذیب کا دباؤ، مغربی طاقتوں کا مسلمانوں کے وسائل پر قبضہ، مغربی طاقتوں کا مسلم ممالک میں انتشار پیدا کرنا، اسرائیل کی ریاست: اُمتِ مسلمہ کے لیے خطرات وغیرہ۔ قرآن مجید ان مسائل کا حل اُمتِ مسلمہ کے آپس میں اتحاد کے ذریعے سے واضح کرتا ہے۔ اس کے علاوہ مسلمان اسلامی تعاون کی تنظیم (OIC)، اجتہاد، خود احتسابی، تعلیم پر توجہ اور دفاعی اتحاد وغیرہ کی صورت میں ان مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔

Date:______ Day:______

اُمتِ مسلمہ کو درپیش داخلی مسائل:-

(i) امن و امان کا مسئلہ:

اس وقت پوری مسلم دنیا اور بالخصوص پاکستان امن و امان کے مسئلے سے دوچار ہے۔ قتل و غارت، دہشت گردی، بم دھماکے اور عورتوں پر تشدد جیسے نے شمار مسائل میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ گویا اللہ کا عذاب ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے

"کہہ دیجیے کہ اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے خواہ تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کرکے آپس میں لڑا دے۔"

try to add the arabic of quranic ayats.

(ii) غربت و بے روزگاری: ترقی کی راہ میں رکاوٹ

اس وقت تیل کی دولت سے مالا مال چند ممالک کو چھوڑ کر باقی ممالک کو دیکھا جائے تو وہ شدید معاشی بحران سے دوچار ہیں۔ پاکستان خود غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ آئے روز لوگ خودکشیاں کر رہے ہیں۔ ہنرمند افراد کی بھی شدید کمی ہے۔ یہ لوگوں کو جرائم، چوری اور منشیات کی طرف دھکیل دیتی ہے جس سے قوم کی اجتماعی ترقی رک جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے

"اور ان کے مال میں سے سوال کرنے والے اور محروم کا حق بھی ہوتا ہے۔"

اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ غربت کے خاتمے کے لیے دولت کی تقسیم لازمی ہے۔

(iii) انسانی حقوق اور آزادی کا بحران

Date: ______ Day: ______

انسانی حقوق اور آزادی کا بحران اُمتِ مسلمہ کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے کیونکہ قرآن نے بنی آدم کو عزت عطا کی مگر آج مسلم معاشرے میں عدل و انصاف کی کمی، اظہارِ رائے پر پابندیاں اور تعلیم و صحت جیسی بنیادی سہولتوں کی محرومی عام ہو چکی ہے اس کے ~~نتیجے~~ نتیجے میں اُمت میں احساسِ محرومی اور انتشار جنم لے رہا ہے جو کہ ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رُکاوٹ ہے۔

آپ ﷺ نے خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر انسان کی جان، مال اور عزت کو مقدس قرار دیتے ہوئے فرمایا۔
"تمہارا خون، تمہارا مال اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر حرام ہے"

(iv) خواتین پر تشدد:

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق دیے ہیں افسوس کہ مسلم حکومتیں آج تک اُن کو عملی شکل میں نافذ نہیں کر سکیں۔ وراثت میں عورت کا جو حق ہے وہ محض کاغذی کارروائی تک ہے۔ حقیقتاً عورتوں کو وراثت میں حق نہیں دیا جاتا۔ بعض ممالک میں انہیں تعلیم کے حوالے سے برابر حقوق حاصل نہیں۔ عزت کے نام پر قتل کر دینے جیسے واقعات پاکستان میں بھی آئے روز ہو رہے ہیں۔ مثلاً جہیز نہ لانے پر تیزاب پھینک دینا۔

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اپنی کتاب "پردہ اور اسلام میں عورت کا مقام" میں لکھتے ہیں
"اسلام نے عورت کو عزت و وقار کا وہ مقام دیا ہے جو کسی اور تہذیب نے نہیں دیا"۔

use marker for references.

(v) فرقہ واریت اور اتحادِ امت کا فقدان

مسلم دنیا اس وقت شدید ترین فرقہ واریت کی لپیٹ میں ہے اور غیر مسلم اس کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ قرآن و سنت نے مسلمانوں کو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے اور تفرقہ سے بچنے کی تلقین کی ہے، مگر آج

Date: Day:

اُمت مختلف مسلکی، فقہی اور گروہی بنیادوں پر بٹ چکی ہے جس سے مسلمانوں کے درمیان انتشار پھیل رہا ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے "میری اُمت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی، صرف ایک جنت میں ہوگا۔"

ابوالاعلیٰ مودودی اپنی کتاب "Khilafat-o-Mulukiat" میں لکھتے ہیں کہ مسلمانوں کے زوال کی بڑی وجہ اتحاد کا فقدان اور فرقہ وارانہ تقسیم ہے، جس نے اُمت کی اجتماعی طاقت کو پارہ پارہ کر دیا ہے۔

(vi) اُمت مسلمہ میں تعلیمی فقدان:

ابتدائی دورِ اسلام میں مسلمان سائنس، فلسفہ، ریاضی اور طب جیسے شعبوں میں دنیا کی راہنمائی کرتے تھے مگر وقت کے ساتھ علم سے دوری نے اُمت کو دنیا سے پیچھے کر دیا۔ آج اکثر مسلم ممالک میں معیاری تعلیم کا فقدان، تحقیقی اداروں کی کمی، اور سائنس و ٹیکنالوجی علوم پر کمزور گرفت نظر آتی ہے۔ اس کے نتیجے میں اُمت عالمی سیاست، معیشت اور دفاع کے میدان میں پیچھے رہ گئی ہے۔

ڈاکٹر حمیداللہ اپنی کتاب "Introduction to Islam" میں لکھتے ہیں: "اسلام کی اصل روح تعلیم/علم کے فروغ میں ہے، مگر مسلمانوں نے جب تعلیم کو پس پشت ڈال دیا تو وہ دنیا کی قیادت کھو بیٹھے۔"

(vii) اُمت مسلمہ میں اجتہاد کی کمی

ابتدائی ادوار میں مجتہدین نے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق قرآن و سنت کی روشنی میں مسائل کے حل فراہم کیے، جس سے اُمت زندگی کے ہر شعبے میں راہنمائی حاصل کرتی رہی۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ اجتہاد کا دروازہ عملاً بند کر دیا گیا، جس نے اُمت کو نئے مسائل کا سامنا کرنے میں کمزور کر دیا۔ خصوصاً سائنس و ٹیکنالوجی

CamScanner

Date: Day:

سیاست، معیشت اور معاشرت کے جدید مسائل میں کوئی واضح اسلامی لائحہ عمل سامنے نہیں آیا۔
نبی ﷺ نے جب حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان سے پوچھا "تم کس طرح فیصلہ کرو گے"
انہوں نے کہا: "اللہ کی کتاب سے" آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہاں نہ ملا؟ انہوں نے کہا: سنت رسول ﷺ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر وہاں بھی نہ ملا؟" انہوں نے کہا: میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور کوتاہی نہیں کروں گا۔ آپ ﷺ نے خوش ہو کر ان کی تعریف کی۔

(viii) اُمتِ مسلمہ میں اخلاقی کمی

اسلام نے سچائی، دیانت، عدل، صبر اور خیرخواہی کو معاشرتی و انفرادی زندگی کی بنیاد قرار دیا ہے لیکن موجودہ دور میں جھوٹ، کرپشن، بددیانتی اور ظلم عام ہو چکا ہے۔ جب اخلاقی اقدار کمزور ہو جائیں تو نہ صرف افراد کا کردار بگڑتا ہے بلکہ پورے معاشرے میں بے اعتمادی، ناانصافی اور انتشار پیدا ہوتا ہے۔
آپ ﷺ کا ارشاد ہے "مجھے تو بس اسی لیے بھیجا گیا ہے کہ میں اچھے اخلاق کی تکمیل کردوں"۔

اُمتِ مسلمہ کو درپیش خارجی مسائل:

(1) مغربی تہذیب کا دباؤ:

اُمتِ مسلمہ آج مغربی تہذیب کے فکری، معاشرتی اور ثقافتی دباؤ کا سامنا کر رہی ہے۔ جدید میڈیا، فلم، فیشن اور طرزِ زندگی کے ذریعے مغربی اقدار مسلمانوں کی اسلامی شناخت پر اثر ڈال رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں امتِ مسلمہ کی خودمختاری خطرے میں پڑ گئی ہے اور مسلمان اپنی تاریخی اور ثقافتی پہچان کو برقرار رکھنے میں مشکلات محسوس کر رہے ہیں۔
ڈاکٹر محمد امین اپنی کتاب "اسلام اور تہذیب مغرب کی کشمکش" میں لکھتے ہیں کہ: مغربی تہذیب کے اثرات نے مسلمانوں کی فکری اور اخلاقی بنیادوں

Date: Day:

کو متاثر کیا ہے، اور امت کو اپنی دینی اور ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھنے کے لیے خود آگہی اور تعلیم کی ضرورت ہے

(ii) **مغربی طاقتوں کا مسلمانوں کے وسائل پر قبضہ**

اُمت مسلمہ کے بڑے مسائل میں سے ایک یہ ہے کہ مغربی طاقتیں مسلمانوں کے قدرتی وسائل پر قبضہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں تیل، گیس جیسے وسائل مسلم دنیا میں وافر مقدار میں موجود ہیں لیکن عالمی طاقتیں سیاسی دباؤ اور فوجی مداخلت کے ذریعے ان پر کنٹرول حاصل کرتی ہیں اس قبضے نے مسلم ممالک کی معیشت کو کمزور کر دیا ہے۔ مثلاً 2003 میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے عراق پر حملہ کیا، جس کی ایک بڑی وجہ وہاں کے تیل کے ذخائر پر قبضہ جمانا تھی۔

leave a line space b/w headings for neatness.

(iii) **اسرائیل کی ریاست اور اُمت مسلمہ کے لیے خطرات:**

اسرائیل کے قیام نے فلسطینی عوام کی زمین، حقوق پر حملہ کیے جس کے نتیجے میں لاکھوں افراد بے گھر اور معاشی طور پر تباہ حال ہوئے۔ اسرائیل صرف فلسطین کے لیے خطرہ نہیں بلکہ پوری اُمت مسلمہ کے لیے خطرہ بن گیا ہے۔ جو کہ حال ہی میں اسرائیل کے ایران، قطر پر حملوں سے ثابت ہوتا ہے

(iv) **اسلامی قوانین میں بیرونی مداخلت**

مغربی طاقتیں اسلام کے قوانین، اور سیاسی نظام کو غیر مؤثر قرار دینے کر ان میں تبدیلی کی کوشش کرتی ہیں۔ جو کہ مسلم اُمہ کے لیے ایک نہایت سنگین مسئلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے۔ "اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں"۔

(v) **انفارمیشن ٹیکنالوجی اور میڈیائی جنگ**

عصر حاضر میں اُمت مسلمہ کو انفارمیشن ٹیکنالوجی اور میڈیا کے ذریعے جنگ کا بھی سامنا ہے مغربی طاقتیں اپنی بالادستی قائم کرنے کے لیے ذرائع ابلاغ کو استعمال کرتی ہیں تاکہ مسلم نوجوانوں کو ان کی تہذیب اور نظریات

add and highlight references/examples against these arguments.

Date: Day:

سے دور رکھ سکیں۔

اُمتِ مسلمہ کے مسائل کا حل: قرآن پاک کی روشنی میں۔

(1) اُمتِ مسلمہ کو آپس میں اتحاد کی ضرورت:
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں
(i) واعتصمو بحبل اللّٰہ جمیعاً ولا تفرقو
"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو" (القرآن)
اِس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو آپس میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہنا چاہئے اور آپس کے اختلافات دور کرنے چاہئیں
(ii) ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:
"بیشک ایمان والے آپس میں بھائی ہیں اور تم اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو" (القرآن)
(iii) ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:
"اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا مت کرو ورنہ تمہاری ہمتیں پست ہو جائیں گی اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی" (القرآن)
ان آیات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مسلم اُمہ کو اللہ کے احکامات کو سرِ خم تسلیم کرنا چاہئے اور آپس میں پیار و محبت کے ساتھ رہنا چاہئیے جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو آپس میں اتحاد کی ضرورت ہے

(2) اتحادِ امت کے حوالے سے اقبال

علامہ محمد اقبال کے نزدیک اتحاد کی بنیاد علاقہ، زبان، رنگ یا نسل نہیں بلکہ صرف اور صرف اسلام ہے۔
بقولِ اقبال

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

Date:______ Day:______

(3) اسلامی تعاون کی تنظیم (OIC) کو متحرک کرنا

اُن مسلمان ملکوں کا ایک مضبوط گروپ بنایا جائے جو اتحادِ اُمت کے لیے سنجیدہ ہیں اور دشمن قوتوں کے ارادوں کو سمجھتے ہوں۔ اسلامی تعاون کی تنظیم کو مغربی ممالک اور اُن کی ایجنسیوں سے پاک کیا جائے اور تنظیم کو اقوامِ متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کی مستقل رُکنیت دلائی جائے۔ اس تنظیم کے ذریعے مسلم اُمہ میں مشترکہ دفاع، مشترکہ کرنسی کی تجارت اور مشترکہ سائنسی و تحقیقاتی اداروں جیسے اقدامات پر کام کیا جائے۔ اگر یہ تنظیم کام نہ کر سکے تو مخلص حکمرانوں کے ذریعے ایک نئی تنظیم بنائی جائے جو کردار ادا کر سکے۔

(4) اُمتِ مسلمہ میں خود احتسابی کی ضرورت

مسلمانوں کے لیے یہ انتہائی اہم ہے کہ وہ اپنی ناکامی کی وجہ سے دوسروں کو الزام نہ دیں بلکہ اپنا گریبان جھانکیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ مسلمان خود احتسابی کریں اور اپنے مسائل کی تشخیص کریں اور ان کا عملی حل ڈھونڈیں۔

(5) دفاعی نظام کو مضبوط بنانے کی ضرورت

مسلمان ممالک کو اپنے دفاعی معاملات میں بھی بہتری کی ضرورت ہے۔ مثلاً مسلمان ممالک کا مشترکہ دفاع نیٹو کی طرز پر ہو۔ مسلمان ممالک کو مشترکہ سرمائے سے جدید اسلحہ سازی کے مختلف پلانٹس لگانے چاہئیں۔ مشترکہ فوج کی تربیت خالص اسلامی انداز سے کی جائے جو کہ علاقائیت اور لسانیت سے پاک ہو۔ سکول اور کالجز میں فوجی تربیت دی جائے۔

(6) تعلیم و تربیت پر توجہ کی ضرورت:

تعلیم و تربیت کے میدان میں مسلم اُمہ بہت پیچھے رہ گئی ہے۔ مسلم معاشرے میں ناخواندگی ختم کرنے کے لیے مشترکہ کوشش کی جائے اور دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کو بھی اہمیت دی جائے۔ مشترکہ سرمائے سے سائنس و ٹیکنالوجی کے حوالے سے یونیورسٹیاں بنائی جائیں۔ اور خاص طور پر اسلامی یونیورسٹیوں کا قیام عمل

Date: Day:

میں لایا جائے جن میں دینی تعلیم فراہم کی جائے۔ مغربی تہذیب کے بڑھتے ہوئے اثرات کو روکنے کے لیے ثقافتی رہنمائی اور اسلامی اقدار کو فروغ دینے کے لیے میڈیا اور تعلیمی نصاب میں تبدیلی لائی جائے۔ مختلف مکاتب فکر کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جائے اور فرقہ واریت کے خاتمے کے لیے رہبر و رہنما کردار ادا کریں۔ اسلامی تشخص کو مضبوط کرنے کے لیے ان مقاصد کے حصول کے لیے حکومتی اور عوامی سطح پر کوششیں کی جائیں تاکہ اتحاد اور یکجہتی کو فروغ دیا جا سکے اور امت مسلمہ کے اندر ہم آہنگی قائم کی جائے۔ اتحاد کی ضرورت ہے تاکہ وہ ایک مضبوط اور متحد امت کے طور پر ابھر سکے اور اسلامی اصولوں پر مبنی معاشرہ تشکیل دے سکے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم دین کی تعلیمات پر عمل کریں اور آپس میں بھائی چارہ پیدا کریں اور اس کے لیے مسلمان حکومتوں کے درمیان تعاون بڑھایا جائے اور ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو کر مسائل کا حل تلاش کیا جائے اور باہمی اختلافات کو ختم کرکے اتحاد اور یکجہتی کو فروغ دیا جائے تاکہ امت مسلمہ ایک مضبوط قوت بن کر ابھرے اور عالمی سطح پر اپنا مقام حاصل کرے۔ اختلافات پر بحث کر کے ان کی گہری جڑیں قائم کی جائے۔

بقول اقبال

؎ اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے ہے مستحکم جمعیت تری

(7) اُمتِ مسلمہ کو اجتہاد کی ضرورت

اجتہاد اُمتِ مسلمہ کی فکری و عملی زندگی کے لیے نہایت اہم ہے کیونکہ بدلتے ہوئے حالات اور نئے مسائل کے حل کے لیے محض پرانی آراء کافی نہیں ہوتیں۔ اجتہاد کا مطلب ہے قرآن و سنت کی روشنی میں عقل و فہم استعمال کرتے ہوئے نئے مسائل کا حل نکالنا۔ اگر اُمت اجتہاد کو چھوڑ دے تو وہ پسماندگی کا شکار رہ جاتی ہے۔
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے "کیا وہ لوگ غور و فکر نہیں کرتے" (القرآن).

(8) دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اقدامات

دہشت گردی اسلامی دنیا اور پوری انسانیت کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ یہ نہ صرف جان و مال کو تباہ کرتی ہے بلکہ امن اور معاشی ترقی کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ ظلم، ناانصافی، غربت و بے روزگاری اور جہالت ہے۔
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے "ایک انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے" (القرآن)
اس پر قابو پانے کے لیے ضروری ہے کہ ظلم، کرپشن اور ناانصافی کے نظام کو ختم کر کے انصاف پر مبنی فیصلے کیے جائیں۔ روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں اور تعلیم کے نظام کو مضبوط بنایا جائے تاکہ محرومی کم ہو۔ دنیاوی اور دینی تعلیم میں توازن برقرار رکھا جائے۔

Date: ________ Day: ________

(۹) قانون و انصاف کے نظام میں بہتری

امت مسلمہ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے کہ مسلم ممالک کی مشترکہ پارلیمانی یونین اور مشترکہ چیف جسٹس کمیٹی بنائی جائے تاکہ ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ عالمی عدالت انصاف کی طرز پر اسلامی عالمی عدالت انصاف بنائی جائے۔ اسلامی قانون کی بالادستی کے لیے مسلمان فقہا پر مشتمل ایک ادارہ بنایا جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی طرز پر عالمی اسلامی نظریاتی کونسل بنائی جائے تاکہ مختلف مسلم ممالک آپس میں بیٹھ کر مسائل حل کر سکیں۔

خلاصہ بحث:

امت مسلمہ آج کے دور میں بے شمار مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔ ان مسائل میں انسانی حقوق اور آزادی کا بحران، فرقہ واریت، اتحاد امت کا فقدان، تعلیمی پسماندگی اور اجتہاد کی کمی شامل ہیں۔ یہ مسائل امت کو سیاسی، معاشرتی اور معاشی طور پر متاثر کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر تعلیم کی کمی نے معاشرے کو جہالت کی طرف دھکیل دیا ہے جبکہ اخلاقی کمی نے کرپشن اور ناانصافی کو جنم دیا ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے کہ عدل و انصاف کو فروغ دیا جائے، تعلیمی اصلاحات کے ذریعے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ فرقہ واریت کو ختم کر کے اتحاد امت قائم کیا جائے۔ وسائل کا منصفانہ استعمال اور بیرونی قبضوں کے خلاف مزاحمت کی جائے اور اجتہاد کے دروازے کھولے جائیں تاکہ جدید مسائل کا ~~اسلامی~~ قرآن و سنت کی روشنی میں حل نکل سکے۔

improve the references and the paper presentation part.